السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عید کے لیے تکبیریں کب شروع کی جائیں، نیز تکبیروں کے الفاظ کیا ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تکبیریں رمضان کے آخری دن کے غروب آفتاب کے وقت سے شروع کر کے امام کے نماز پڑھانے کے لیے آمد تک پڑھی جائیں۔ تکبیر کے الفاظ یہ ہیں:

(اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ» (المصنف، لابن ابی شیبۃ: ۱/ ۴۹۰، ح: ۵۶۵۲»

یا اس طرح کہہ لے:

(اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ» (المصنف، لابن ابی شیبۃ: ۱/ ۴۹۰، ح: ۵۶۵۲»

مراد یہ ہے کہ تکبیر کے الفاظ تین مرتبہ یا دو مرتبہ کہے، دونوں طرح جائز ہے۔ اس شعار کا نمایاں طور پر اظہار ہونا چاہیے اور مردوں کو چاہیے کہ وہ بازاروں، مسجدوں اور گھروں میں بلند آواز سے تکبیر کہیں اور عورتوں کے حق میں افضل یہ ہے کہ وہ آہستہ تکبیریں کہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ328

محدث فتویٰ